الاستفتاء

س ۱۔ کیا کوئی عورت ماہواری کے دنوں میں مسجد میں آکر درس و تدریس کر سکتی ہے؟

س ۲۔ فوت شدہ امیر کا فیصلہ جو کتاب و سنت سے باہر ہو موجودہ امیر حالات کے پیش نظر تبدیل کر سکتا ہے کہ نہیں؟

س ۳۔ کیا مسجد کی بالائی منزل پر لڑکیوں کا مدرسہ قائم کیا جا سکتا ہے جبکہ اس منزل پر جمعہ کی نماز بھی ادا ہوتی ہے؟

س ۴۔ دو چار آدمی اپنے ذاتی بغض اور کینہ کی وجہ سے کسی باشرع امام اور عالم دین کو امامت اور خطابت سے باز رکھنے کے لئے مسجد کی جماعت کے امیر کو پابند کریں جبکہ تیس چالیس جماعت کے نمازی اس موصوف امام کی امامت اور خطابت پر متفق ہیں۔ ان کے علاوہ علاقہ کی جمعہ کی نماز پڑھنے والوں کی کثیر تعداد موصوف کو پسند کرتی ہو۔ امام موصوف جماعت کی مجلس عاملہ کا ممبر بھی ہے اور ایک باقاعدہ اور مقامی نمازی ہے کتاب و سنت کی روشنی میں جماعت کے امیر امام موصوف اور ان دو چار آدمیوں کے متعلق کیا حکم ہے۔ جبکہ امام موصوف کی موجودگی میں ایک ان پڑھ اور کتاب و سنت سے بلا نمازی امامت کرائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الوهاب امنه الصدق والصواب

۱۔ ماہواری کے ایام میں عورت کے لئے مسجد میں ٹھہرنا اور درس و تدریس کرنا جائز نہیں ہے چنانچہ حضرت عائشہ سے روایت ہے **قالت جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم ووجوه بيوت اصحابه شارعته فى المسجد فقال وجهوا هذه البيوت عن المسجد ثم دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يصنع القوم شيئا رجاء ان ينزل فيهم رخصته فخرج اليهم فقال وجهوا هذه البيوت عن المسجد فانى لا احل المسجد لحائض ولا لجنب ۔** رواہ ابو داؤد۔ بحوالہ فقہ السنۃ ج ۱ ص ۵۹۔ کہ صحابہ کے گھر کے دروازے مسجد میں کھلتے تھے۔ آپ نے فرمایا ان دروازوں کو مسجد سے پھیرلو۔ مگر صحابہ نے رخصت کی امید پر اس حکم پر عمل نہ کیا پھر آپ نے دوبارہ فرمایا کہ اپنے گھروں کے دروازوں کا رخ پھیرلو۔ میں مسجد کو حلال نہیں سمجھتا واسطے حائضہ عورت اور جنبی مرد کے۔ یعنی ماہواری والی عورت اور جنبی مرد کو مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں۔